



سوال

دو بہنوں سے نکاح اور مردہ خوری کی حرمت

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میرے دو سوال ہیں ایک یہ کہ کیا ایک آدمی کیساتھ دو بہنوں کا نکاح ہو سکتا ہے؟ یا اگر وہ ایک بہن کیساتھ کرے تو کچھ عرصہ بعد دوسری بہن کیساتھ کر لے؟ کافی افواہیں ہیں کہ نہیں ہو سکتا مگر مطمئن جواب کوئی نہیں دیتا یعنی قرآن و سنت کے حوالہ سے! دوسرا آج کل عجیب خبر آگئی کہ کچھ لوگ مردہ نکال کر کھاتے ہیں! پاکستانی قانون میں تو کوئی خاصی سزا نہیں مگر اسلام کیا کہتا ہے؟ برائے کرم قرآن و سنت سے روشنی ڈال کر رہنمائی فرمائیں۔؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

بیک وقت دو بہنوں کو ایک آدمی کے نکاح میں رکھنا ناجائز اور حرام ہے، اللہ تعالیٰ نے حرام رشتوں کی تفصیل بیان کرتے ہوئے فرمایا:

وَأَنَّ تَحْمُلَ ابْنِ الْأَخْتَيْنِ ... ۲۳ ... سوره النساء

اور یہ کہ تم دو بہنوں کو جمع کرو یہ بھی حرام ہے۔

ایک ہی وقت میں دو بہنوں کو جمع کرنے کی ممانعت ہے، اگر ایک فوت ہو جائے یا اسے طلاق دے دی جائے تو پھر دوسری سے نکاح ہو سکتا ہے، کیونکہ اس صورت دو بہنوں کا اجتماع نہیں ہے۔

جب یہ آیت مبارکہ نازل ہوئی تو صحابہ کرام میں سے جن جن کے نکاح میں دو بہنیں تھیں انہوں نے ان میں سے ایک ایک کو طلاق دے دی اور ایک ایک کو لپٹنے پاس رکھ لیا۔

دوسرے جو آپ نے مردہ خوری کے حوالے سے پوچھا ہے تو شرعی اعتبار سے اس کی کوئی سزا موجود نہیں ہے، لیکن یہ ایک حرام عمل ہے، کیونکہ اللہ تعالیٰ نے پاکیزہ چیزوں کو حلال اور ناپاک چیزوں کو حرام کیا ہے، اور مردار کوئی بھی حرام ہے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

حُرِّمَتْ عَلَیْكُمْ الْمَيْتَةَ وَالذَّمَّ ... ۲ ... سوره المائدہ

